ابوالاعلیٰ مودودی سربراہ جماعت اسلامی کے عقائد میں

میثم قادری

آئینہ مودودی

از قلم

حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

ناشر

مکتبہ اویسیہ رضویہ
روڈ بہاولپور (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفی وآلہ المجتبیٰ واصحابہ البررۃ التقی والنقی

اما بعد! فقیر اُویسی نے آئینہ شیعہ نما کی تحریر پر چند حوالہ جات مع صفحات نقل کر کے اہل اسلام سے استدعا کی کہ اس مذہب کے ان حوالہ جات کو پڑھ کر انصاف فرمائیں کہ یہ فرقہ اسلام میں کس قدر قابل قبول ہے۔ الحمد للہ اس کتاب سے اہل اسلام نے یقین کر لیا کہ یہ فرقہ اسلام کا سیاہ داغ ہے بلکہ سخت قسم کا بدنما دھبہ۔

اب اس کے بعد ہمیں ایک نئے فرقہ کی نشاندہی کرتی ہے جس کا لباس اسلامی ہے لیکن اوڑھنا غیر اسلامی جس کا بانی ہمارے ملک میں ہے لیکن اس کی جڑ امریکہ و نجد ہے۔ اس کی تحریریں بظاہر میٹھی اور درحقیقت زہر قاتل۔ اس کے ماننے والے بظاہر چند مٹھی بھر ہیں لیکن اس کے مدارج غیر ملکی و غیر اسلامی جس کی تحریریں بتاتی ہیں کہ ان کا دعویٰ اسلامی ہے۔ لیکن قواعد و ضوابط غیر اسلامی تفصیلی گفتگو تو ہم نے ایک ضخیم کتاب میں کی ہے یہاں صرف نمونہ کے طور پر چند حوالہ جات پیش کئے جاتے ہیں تاکہ منصف مزاج حقیقت کو پہنچ سکے۔

وما توفیقی الا باللہ

برادران اسلام! یاد رہے کہ ہمیں جماعت اسلامی یا اس کے منکر اور امیر ابوالاعلیٰ مولینا مودودی سے کوئی ذاتی عناد و عداوت نہیں ہماری دوستی اور دشمنی کا معیار صرف اور صرف الحب للہ والبغض للہ کے اصول پر مبنی ہے ہم کسی پر الزام تراشی اور بہتان بازی گناہ کبیرہ سمجھتے ہیں۔ اظہار حقیقت اور عوام کی بھلائی مقصود ہے تاکہ حقیقت حال اور امر واقعہ کسی سے مخفی نہ رہے اور ہر شخص کا ایمان و عقیدہ محفوظ رہ سکے۔

جناب مودودی کے نظریات و افکار اور ان کے عقائد ڈھکے چھپے نہیں ہیں ہر مکتب فکر کے علماء نے ان نظریات و معتقدات کی مذمت کی ہے اور کر رہے ہیں۔ مودودی صاحب کے بے باک قلم اور گستاخانہ تحریروں نے ایک مومن سے لے کر اولیاء کرام اور صحابہ کبار اہلبیت اطہار، انبیاء عظام حتیٰ کہ سید الانبیاء جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ایسے رکیک حملے کئے ہیں جس کی جسارت ماضی میں کسی بھی دریدہ ذہن نے نہ کی ہوگی۔ مودودی صاحب کی کتب کی مختصر عبارات بلا تبصرہ ہدیہ ناظرین کی جا رہی ہیں تاکہ ناظرین خود فیصلہ کریں کہ اس قسم کے عقائد و نظریات کا حامل مسلمانوں کی جماعت کا اہل ہو سکتا ہے یقیناً جواب نفی میں ہوگا تو عوام کو چاہیئے کہ ـــــ ایسے گستاخوں سے بچیں اور ایسے علماء کا ساتھ رکھیں جو عقائد و نظریات کے اعتبار سے صحیح ہوں جن کے قلوب محبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہوں ؎

بمصطفےٰ برسیاں خویش کہ دیں ہمہ اوست
گر بہ او نہ رسیدی تمام بولہب است

نوح علیہ السلام میں جذبہ جاہلیت تھا

لیکن جب اللہ تعالٰے نے انہیں متنبہ فرمایا کہ جس بیٹے نے حق چھوڑ کر باطل کا ساتھ دیا اس کو محض اس لئے اپنا سمجھنا کہ وہ تمہاری صلب سے پیدا ہوا ہے محض ایک جاہلیت کا جذبہ ہے۔ (تفہیم القرآن صہ ۳۴۴ جلد ۲ سنہ ۶۴ء)

"موسیٰ علیہ السلام ملنگ ہیں

یہ کیا بات ہوئی کہ ایک ملنگ ہاتھ میں لاٹھی لیے کھڑا ہوا اور کہنے لگا میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ (ترجمان القرآن صہ ۳۴ مئی سنہ ۶۵ء)

یونس علیہ السلام سے فریضہ رسالت میں کوتاہی ہوئی

تاہم قرآن کے ارشادات اور صحیفہ یونس کی تفصیلات پر غور کرنے سے اتنی بات صاف معلوم ہوتی ہے کہ حضرت یونس سے فریضہ رسالت کی ادائیگی میں کچھ کوتاہیاں ہو گئی ہیں۔ (تفہیم القرآن سورہ یونس جلد ۲ حاشیہ صہ ۳۱۲)

"ہر شخص خدا کا بندہ ہے جس طرح ایک نبی اسی طرح شیطان رجیم بھی"

ہر شخص خدا کا عبد ہے مومن بھی اور کافر بھی جس طرح ایک نبی اسی طرح شیطان رجیم بھی"

(ترجمان القرآن صہ ۶۵ جلد ۲۵)

"موسیٰ علیہ السلام کا گناہ"

نبی ہونے سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا۔ (رسائل و مسائل ص۳۱ مطبوعہ بار دوم ۱۹۵۴ء)

نبی ہر وقت بلند ترین معیار پر قائم نہیں رہتا

انبیاء بھی انسان ہوتے ہیں اور کوئی انسان بھی اس پر قادر نہیں ہو سکتا کہ ہر وقت اس بلند ترین معیار پر قائم رہے جو مومن کے لئے مقرر کیا گیا ہے بسا اوقات کسی نازک نفسیاتی موقع پر نبی جیسا اعلیٰ اشرف انسان بھی تھوڑی دیر کے لئے اپنی بشری کمزوری سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ (ترجمان القرآن ص۲۴ جون ۴۶ء)

انبیائ کے فیصلے غلط ہوتے تھے

انبیاء کرام علیہ السلام رائے اور فیصلے کی غلطی بھی کرتے تھے اور بیمار بھی ہوتے تھے آزمائشوں میں بھی ڈالے جاتے تھے حتیٰ کہ قصور بھی ان سے ہو جاتے تھے اور انہیں سزا تک بھی دی جاتی تھی۔ (ترجمان القرآن ص۱۵۸ امئی ۵۵ء)

نبی ان پڑھ چرواہا

یہ قانون جو ریگستان عرب کے ان پڑھ چرواہے نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ (پردہ ص۱۵۰)

"انبیاء کو نفس شریر کے خطرے پیش آئے"

اور تو اور بسا اوقات پیغمبروں تک کو اس نفس شریر کی رہزنی کے خطرے پیش آئے۔ (تفہیم القرآن ص ۱۶۱ جلد ۱ طبع پنجم)

شیطان کا سدّ باب انبیاء بھی نہ کر سکے

شیطان کی شرارتوں کا ایسا سد باب کہ اسے کسی طرح گھس آنے کا موقع نہ ملے انبیاء علیہ السلام بھی نہ کر سکے تو ہم کیا چیز ہیں کہ اس میں پوری طرح کامیاب ہونے کا دعویٰ کر سکیں۔ (ترجمان القرآن ص ۵۷ جون ۴۶ء)

نبی کریم کچھ نہ جانتے تھے

آپ کا یہ حال تھا کہ جب تک وحی نے رہنمائی نہ کی آپ ٹھٹکے کھڑے تھے اور کچھ نہ جانتے تھے کہ راستہ کدھر ہے" (ترجمان القرآن جلد ۲۹ عدد/۱)

"حضور کو ایمان کا حال معلوم نہ تھا"

تم کچھ نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے"
(رسائل و مسائل ص ۲۶)

"حضور کا اندیشہ صحیح نہ تھا"

حضور کو اپنے زمانے میں اندیشہ تھا کہ شاید دجال آپ کے عہد میں ظاہر ہو جائے یا آپ کے بعد کسی قریبی زمانہ میں ظاہر ہو لیکن ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور کا اندیشہ صحیح نہ تھا۔

(ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء)

محمد اسلامی تحریک کا لیڈر

اسلامی تحریک کے تمام لیڈروں میں ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ تنہا لیڈر ہیں

(اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے ص ۲۳)

محمد خدا کا ایلچی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ایلچی ہیں جن کے ذریعہ خدا نے اپنا قانون بھیجا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول و مسلک کی طرف دعوت دی مگر اس کا انتظار نہ کیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں۔ بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا۔ آنحضرت کے بعد حضرت ابوبکر پارٹی کے لیڈر ہوئے تو انہوں نے روم و ایران دونوں کی غیر اسلامی حکومت پر حملہ کر دیا۔ اور حضرت عمر نے اس حملہ کو کامیابی کے آخری مراحل تک پہنچایا۔

"علم نبی نبوت سے قبل عام انسانی علوم کی طرح ہوتا ہے"

ابنیاء علیہ السلام وحی آنے سے جو علم رکھتے تھے اس کی نوعیت عام انسانی علوم

سے کچھ مختلف نہ تھی ان کے پاس نزول وحی سے پہلے کوئی ایسا ذریعہ علم نہ ہوتا تھا جو دوسرے لوگوں کو حاصل نہ ہو۔ (رسائل و مسائل ص۲۶ ج ۱)

"حضرت ابراہیم علیہ السلام سے شرک کا ارتکاب"

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تارے کو دیکھ کر کہا کہ یہ میرا رب ہے اور جب چاند سورج کو دیکھ کر انہیں اپنا رب کہا تو کیا وہ اس وقت عارضی طور پر ہی سہی شرک میں مبتلا نہ ہو گئے تھے۔ (تفہیم القرآن ص۵۵۸)

افعال صحابہ ہمارے لئے مرجع و رہبر نہیں

کسی مقام پر بھی صحابہ کرام کے انفرادی افعال اور اعمال ہمارے لئے مستقل اسوہ اور مرجع قرار نہیں دیا گیا۔ (ترجمان القرآن نومبر ۶۳ء)

صحابی کا قول و فعل حجت شرعی نہیں

یہ روایت بالعموم اس طرح بیان کی جاتی ہے۔ میرے اصحاب ستاروں کے مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی اقتدا کرو گے راستہ پاؤ گے اگرچہ اصول فقہ کی کتابوں میں اس کا جا بجا ذکر کیا جاتا ہے لیکن میرے علم میں کوئی ایک صوفی یا فقیہی بھی ایسا نہیں ہے جس نے اس روایت سے صحابی کے قول و فعل کو مطلقاً حجت ثابت کرنے کی کوشش کی ہو۔

(ترجمان القرآن نومبر ۶۳ء)

رسول کے سوا کوئی معیار حق نہیں

رسول خدا کے سوا کسی انسان کو معیار حق نہ بنائے کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے۔ (دستور جماعت اسلامی صـ۱۴)

اس امت میں کوئی مجدد کامل نہیں ہوا۔

تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے۔ قریب تھا کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہوتے مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ (تجدید و احیاء دین صـ۴۹)

عام صحابہ عہد نبوی میں بھی معیاری مسلمان نہ تھے

حقیقت یہ ہے کہ عامی لوگ نہ کبھی عہد نبوی میں معیاری مسلمان تھے اور نہ اس کے بعد کبھی ان کو معیاری مسلمان ہونے کا فخر حاصل ہوا۔
(تفہیمات صـ۳۰۹ ج ۱)

مترجم قرآن کریم روح قرآن سے خالی ہیں

ترجمے کو پڑھتے وقت تو بسا اوقات آدمی یہ سوچتا رہ جاتا ہے کہ کیا واقعی یہی وہ کتاب ہے جس کی نظیر لانے کے لئے دنیا بھر کو چیلنج دیا گیا تھا۔
(تفہیم القرآن صـ۷ ج ۱)

قرآن کے لئے کسی تفسیر کی حاجت نہیں

قرآن کے لئے کسی تفسیر کی حاجت نہیں ایک اعلیٰ درجہ کا پروفیسر کافی ہے جس نے قرآن کا بنظر غائر مطالعہ کیا ہو اور جو طرز جدید پر قرآن پڑھانے اور سمجھانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ (تنقیحات ص ۳۴۲)

قرآنی تعلیم تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں ہونی چاہیئے

قرآن اور سنت رسول کی تعلیم سب پر مقدم ہے مگر تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں ان کے پڑھانے والے ایسے ہونے چاہئیں جو قرآن و سنت کے مغز کو پاچکے ہوں۔ (تنقیحات ص ۱۳۳ و ترجمان القرآن ۱۹۳۹ء)

سجدہ ملائکہ سے تسخیر ملائکہ مراد ہے

فسجدوا الا ابلیس کی تفسیر میں سجدہ ملائکہ سے دنیا کی آئندہ زندگی میں نوع انسان کے لئے فرشتوں کا مسخر ہونا مراد لیا ہے۔

(تفہیم القرآن ص ۶۵)

بنی اسرائیل پر رفع طور محض ایک کیفیت تھی

ورفعنا فوقکم الطور کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ پہاڑ کے دامن میں میثاق لیتے وقت ایسی خوفناک صورتحال پیدا کردی تھی کہ ان کو ایسا معلوم

ہوتا کہ گویا پہاڑ ان پر آ گریگا۔ (تفہیم القرآن ص۵۳)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا جانا قرآن سے ثابت نہیں

مَاقَتَلُوْہُ کی تفسیر بیان کرتے ہیں۔ یہ سوال کہ اٹھانے کی کیفیت کیا تھی تو اس کے متعلق قرآن میں کوئی تفصیل نہیں بتائی گئی اسی لئے قرآن کی بنیاد پر نہ تو ان میں سے کسی ایک پہلو کی قطعی نفی کی جاسکتی ہے اور نہ اثبات۔
(تفہیم القرآن ص۴۲۰ ج ۱)

احادیث سے علم یقینی حاصل نہیں ہو سکتا

احادیث پر ایسی کسی چیز کی بنا نہیں رکھی جاسکتی جسے مدار کفر و ایمان قرار دیا جائے احادیث چند انسانوں سے چند انسانوں تک پہنچتی آئی ہیں۔ جن سے حد سے حد اگر کوئی چیز حاصل ہوتی ہے تو وہ گمان صحت ہے نہ علم الیقین۔
(ترجمان القرآن مارچ تا جون ۱۹۴۵ء)

جو سند کے اعتبار سے صحیح ہو اسے حدیث رسول ماننا ضروری نہیں ہے

آپ کے نزدیک ہر اس روایت کو حدیث رسول مان لینا ضروری ہے جسے محدثین سند کے اعتبار سے صحیح قرار دیں لیکن ہم سند کی صحت کو حدیث کی صحت کی لازمی دلیل نہیں سمجھتے ہمارے نزدیک سند کسی حدیث کی صحت معلوم کرنے کا واحد ذریعہ نہیں ہے اس کے ساتھ ہم یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ متن پر غور کیا جائے۔

(رسائل و مسائل ص۲۶)

بخاری شریف کی احادیث جوں کی توں ہمارے لئے قابل قبول نہیں ہیں

یہ دعویٰ صحیح نہیں ہے کہ بخاری میں جتنی احادیث درج ہیں ان کے مضامین کو بھی جوں کا توں بلا تنقید قبول کرنا چاہیئے کسی روایت کے سنداً صحیح ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا نفس مضمون بھی ہر لحاظ سے صحیح اور جوں کا توں قابل قبول ہو۔

(ترجمان القرآن اکتوبر، نومبر ۵۲ء ص۱۱۳ تا ص۱۱۷)

احادیث اور راویان حدیث پر کلیتہً اعتماد نہیں کیا جاسکتا

کلیتہً ان پر اعتماد کرنا کہاں درست ہے بہر حال تھے تو انسان ہی انسانی علم کی جو حدیں فطرۃً اللہ نے مقرر کر رکھی ہیں ان سے آگے تو وہ نہیں جا سکتے انسانی کاموں میں جو نقص فطری طور پر رہ جاتا ہے اس سے تو وہ کام محفوظ نہ تھے۔

(تفہیمات ص۳۱۹ ج۱)

اسماء الرجال میں غلطی کا امکان ہے

ان میں کونسی چیز ہے جس میں غلطی کا امکان نہ ہو۔ (تفہیمات ص۲۹۱ ج۱)
اسناد جرح و تعدیل کے علم کو کلیتہً صحیح نہیں سمجھا جاسکتا۔

(تفہیمات ص۲۹۴ ج۱)

حج نہ کرنے والا مسلمان نہیں

پھر بھی حج کا ارادہ تک ان کے دل میں نہیں گذرتا وہ قطعاً مسلمان نہیں ہیں جھوٹ کہتے ہیں۔ اگر اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور قرآن سے جاہل ہے جو انہیں مسلمان سمجھتا ہے۔ (خطبات ص۳۱۸)

بے نمازی مسلمان نہیں

نماز نہ پڑھ کر اور زکوٰۃ نہ دے کر بھی وہ مسلمان رہتے ہیں مگر قرآن صاف الفاظ میں تردید کرتا ہے قرآن کی رو سے کلمہ طیبہ کا اقرار بے معنی ہے اگر آدمی اس کے ثبوت میں نماز اور زکوٰۃ کا پابند نہ ہو۔ (خطبات ص۲۳۲)

زکوٰۃ کے بغیر نماز روزہ اور ایمان کی شہادت سب بیکار ہیں

اس سے معلوم ہوا کہ زکوٰۃ کے بغیر روزہ اور ایمان کی شہادت سب بیکار ہیں کسی چیز کا بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ (خطبات ص۱۲۷)

علماء مشائخ اسلام کی حقیقت سے ناواقف ہیں

خواہ ان پڑھ عوام ہوں یا دستار بند علماء یا خرقہ پوش مشائخ یا کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ حضرات ان سب کے خیالات اور طور طریقے ایک دوسرے سے درجہا مختلف ہیں مگر اسلام کی حقیقت اور اس کی روح سے ناواقف

ہونے میں سب یکساں ہیں۔ (تفہیمات ص۳۶ ج ۱)

علمائے دین و مفتیان شرع متین گم کردہ راہ ہیں

سیاسی لیڈر ہوں یا علماء دین و مفتیان شرع متین دونوں قسم کے رہنما اپنے نظریہ اور اپنی پالیسی کے لحاظ سے یکساں گم کردہ راہ ہیں دونوں راہ حق سے ہٹ کر تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ (سیاسی کشمکش ص۷۷ ج ۱)

بزرگوں کے طریقوں سے اجتناب کرائیں جیسے مرض ذیابطیس کو شکر سے

اب مجددین کے لئے کوئی کام کرتا ہو اس کے لئے لازم ہے کہ متصوفین کی زبان اور اصطلاحات سے رموز و اشارات سے لباس و اطوار سے پیری مریدی سے اور ہر اس چیز سے جو اس طریقہ کی یاد تازہ کرنے والی ہو مسلمانوں کو اس طرح پرہیز کرائے جیسے ذیابطیس کے مریض کو شکر سے پرہیز کرایا جاتا ہے۔

(تجدید و احیائے دین ص۱۱۹ تا ۱۲۲)

تصوف بیماری ہے

پہلی چیز جو مجھ کو حضرت مجدد الف ثانی کے وقت سے شاہ صاحب اور ان کے خلفاء تک کے تجدیدی کاموں میں کھٹکتی ہے وہ یہ کہ انہوں نے تصوف کے بارے میں مسلمانوں کی بیماری کا پورا اندازہ نہیں لگایا اور دانستہ ان کو پھر وہی غذا دے دی جس سے مکمل پرہیز کرانے کی ضرورت تھی۔ (تجدید و احیاء دین ص۱۱۲)

فاتحہ زیارت و عرس پوجا پاٹ

ایک طرف مشرکانہ پوجا پاٹ کی جگہ فاتحہ زیارت نیاز نذر عرس صندل چڑھاوے نشان علم تعزیئے اور اسی قسم کے دوسرے مذہبی اعمال کی ایک نئی شریعت تصنیف کر لی گئی۔ (تجدید واحیاء دین صہ ۱۹، ۲۰)

یوم ولادت وفات منانا بزرگوں کی کرامت توسل واستمداد مشرکانہ اعمال ہیں۔

دوسری طرف بغیر کسی ثبوت علمی کے ان بزرگوں کی ولادت وفات ظہور کشف کرامت خوارق اختیارات و تصرفات اور اللہ کے ہاں ان کے تقرب کی کیفیات کے متعلق ایک پوری میتھالوجی تیار ہوگئی۔ جو بت پرست مشرکین کی میتھالوجی سے ہر طرح لگا کھا سکتی ہے۔ تیسری طرف توسل اور استمداد روحانی اور کتاب فیض وغیرہ کے خوشنما پردوں وہ تمام معاملات جو اللہ اور بندوں کے درمیان ہیں ہیں ان بزرگوں سے متعلق ہوگئے۔ (تجدید واحیاء دین صہ ۱۹، ۲۰)

موجودہ معاشرہ میں حدود کا نفاذ ظلم ہے۔

جہاں معیار اخلاق اتنا پست ہو کہ ناجائز تعلقات کو کچھ معیوب نہ سمجھا جاتا ہو ایسی جگہ زنا کی شرعی حد جاری کرنا بلاشبہ ظلم ہوگا۔ (تفہیمات صہ ۲۸۱)

جہاں اسلامی نظم معیشت نہ ہو وہاں چور کے ہاتھ کاٹنا دہرا ظلم ہے۔

کنزالدقائق۔ ہدایہ اور عالمگیری کے مصنفین کے دامن ہیں۔

قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ دینی پیشواؤں سے جواب طلبی فرمائے گا کہ تم نے قرآن کے سوافقہ کے احکام کی تعمیل پر لوگوں کو کیوں مجبور کیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ تنگ آکر سرے سے دین چھوڑنے پر آمادہ ہوگئے اور تم نے ان کے واسطے احکام دین میں تغیر وتبدل کرکے ان کو آسان کیوں نہ بنایا۔ تو امید نہیں کہ کسی عالم دین کو کنزالدقائق اور ہدایہ اور عالمگیری کے مصنفین کے دامنوں میں پناہ مل سکے گی۔

(حقوق الزوجین ص۲ے)

اسلامی اصول اور فقہ کی پرانی کتابیں پڑھانا بالکل بے سود ہیں

جدید کتابیں لکھنا بہت ضروری ہیں کیونکہ قدیم کتابیں اب درس وتدریس کے لئے کارآمد نہیں ہیں ارباب اجتہاد کے لئے تو بلاشبہ ان میں اچھا مواد مل سکتا ہے مگر ان کو جوں کا توں لے کر موجودہ زمانے کے طلباء کو پڑھانا بالکل بے سود ہے۔

(تنقیحات ص۳۴۴)

پرانے اسلامی محققین اور مفکرین کا سرمایہ بیکار ہے۔

اسلام میں ایک نشاۃ جدیدہ کی ضرورت ہے پرانے اسلامی مفکرین ومحققین کا سرمایہ اب کام نہیں دے سکتا۔ (تنقیحات ص۱۶)

مزید تفصیل فقیر کی کتاب "آئینہ مودودیت" میں دیکھو۔ فقط